السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عالم دین نے مسئلہ بیان کیا ہے کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روح حضرت عزرائیل نے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے نکالی تھی، اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے کائنات میں مختلف کاموں کی بجاآوری کے لیے مختلف فرشتوں کی ڈیوٹی لگائی ہے، ان میں ملک الموت کی ذمہ داری یہ ہے کہ وہ فوت ہونے والوں کی ارواح قبض کرتے ہیں، ارشاد باری تعالی ہے:

قُلْ يَتَوَفَّىٰكُم مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِي وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ [1]

’’آپ ان سے کہہ دیں کہ موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے تمہاری روح قبض کرلے گا پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔‘‘

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوا کہ ملک الموت کی ذمہ داری ہے کہ وہ مرنے والوں کی روح نکالنے کےلیے تعینات ہے۔ صورت مسؤلہ میں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے متعلق جو کہا گیا ہے کہ ’’ان کی روح عزرائیل نے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے نکالی تھی۔‘‘ یہ دعویٰ بلا دلیل ہے۔ کتاب و سنت اور تاریخ اسلامی میں اس طرح کا کوئی اشارہ نہیں ملتا۔ ہمارے رجحان کے مطابق درج بالا قانون کے مطابق حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی روح بھی ملک الموت نے ہی نکالی ہے۔ جیسا کہ ان کے والد گرامی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک بھی اسی فرشتہ نے قبض کی تھی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] سورة السجدة:11

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:485

محدث فتویٰ